پاکستانی حجاج کرام کی آزمائش کب ختم ہوگی ؟

پاکستانی قوم کئی لحاظ سے بدنصیب واقع ہوئی ہے۔ ایک تو پہلے دن ہی سے اس قوم کو سیاسی استحکام اور نظام نہ مل سکا اور دوسرے اس کے حکمران اور ارباب اختیار خصوصاً بیوروکریٹس نے ان کے حقوق بری طرح غصب کر رکھے ہیں۔ نہ تو ان کے بنیادی حقوق ملک میں بحال ہیں اور نہ ہی بیرونی ممالک میں ان کی کوئی حیثیت باقی رہنے دی گئی۔ پاکستانی قوم کی پہچان پوری دنیا میں بدقسمتی سے اس طرح بدنام کردی گئی ہے کہ اپنے بھی انہیں دھکے دیتے ہیں اور باہر کے ممالک کے لوگ انہیں دوسرے درجے کی قوم اور مخلوق سمجھتے ہیں۔ حج جیسی عظیم الشان عبادت میں بھی انہیں ایسی ایسی مصیبتوں اور آزمائشوں سے گزرنا پڑتا ہے کہ ان کی مظلومیت اور کسمپرسی پر ماتم کرنے کو دل چاہتا ہے۔ حج عالم اسلام کا عالمی اجتماع ہے کرہ ارض اور عالم اسلام کے فرزندانِ توحید یہاں چند دن رضائے الٰہی، سکون قلب، تطہیر نفس اور یکسوئی وطمانیت کے ساتھ عبادت میں سرشار ہوکر گزارتے ہیں۔ یہاں تمام چھوٹے بڑے ممالک کے لوگ ہر طرح کے مسائل ومشکلات سے مبرا ہوکر حرمین شریفین کی بستیوں میں مستِ الست ہوتے ہیں، دوسری جانب پاکستانی حجاج پاکستان ہی سے طرح طرح کے روکاٹوں اور مشکلات سے دوچار ہوجاتے ہیں۔ لیکن پاکستانی حجاج کے کیمپوں میں ان کے ساتھ ایسا سلوک کیا جاتا ہے جیسا یہ فوجی کیمپ ہو اور اس میں دشمن ملک کے قیدی محصور ہوں۔ پھر جدہ ائرپورٹ پر بھی مہمانانِ رحمان کے ساتھ ایسا برتاؤ کیا جاتا ہے کہ اس جیسا رویہ دوسرے کسی بھی ملک کے باسیوں کے ساتھ نہیں کیا جاتا۔ پھر وہاں معلمین کی شانِ لاپرواہی اور ناقص انتظامات کے باعث ان کی جو دُرگت بنتی ہے وہ بھی ایک الگ داستان الم ہے۔ پھر طرفہ تماشہ یہ کہ وہاں پر متعین پاکستانی اعلیٰ افسران اور باقی عملہ جو خدام الحجاج وغیرہ کے طور پر یاد کیا جاتا ہے ان کا رویہ بھی انتہائی ہتک آمیز اور متعصبانہ ہوتا ہے۔

پاکستان کی حکومت ہر سال بڑے فخر سے اعلان کرتی ہے کہ اس سال حج کے انتظامات نہایت اعلیٰ پیمانے پر کئے گئے ہیں لیکن اس بار بھی پاکستانی حجاج کے ساتھ ایسا برا سلوک کیا گیا کہ ماضی کے سارے ریکارڈ ٹوٹ گئے۔ اور پاکستانی حجاج حسب سابق دربدر کی ٹھوکریں کھاتے رہے اور آخر تک انہیں طرح طرح کی مشکلات سے دوچار ہونا پڑا اور وہاں پر موجود حکام نے ان کی کوئی شنوائی نہیں کی۔ پاکستانی حجاج ہمیشہ کی طرح دور دراز بلڈنگوں میں رہے اگرچہ اکثریت سے کرایہ اچھی بلڈنگ کا وصول کیا گیا لیکن انہیں تھرڈ کلاس کی بلڈنگیں دی گئیں۔ اور اس کے علاوہ ایسی خراب اور شکستہ بلڈنگیں فراہم کی گئیں جس میں پانی کا وجود نہ ہونے کے برابر تھا۔ منیٰ اور دیگر مقامات پر بھی ان کے لئے انتظامات ناقص تھے۔ ان کے مقابلے میں ایران اور افغانستان اور دیگر اسلامی ممالک کے انتظامات مثالی تھے اور کسی بھی دوسرے ملک کے حاجیوں نے کوئی شکایت نہیں کی۔ آخر پاکستانی حجاج اپنی شکایت کس سے بیان کریں ؟ ؟

ع　　کس کو آتی ہے مسیحائی کسے آواز دوں